تاثرات

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کے ڈائریکٹر جناب سراج منیر صاحب نے ادارے کی زمامِ نظامت ہاتھ میں لیتے ہی ایک اہم قدم یہ اٹھایا کہ ادارے کے قدیم ترین رفیق اور متعدد علمی کتابوں کے مصنف مولانا محمد حنیف ندوی کے ساتھ ایک شام منانے کا اہتمام کیا۔ یہ شان دار تقریب ۳۰ جولائی کو نمازِ مغرب کے بعد واپڈا آڈیٹوریم میں وفاقی وزیرِ تعلیم جناب ڈاکٹر محمد افضل کے زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض خود سراج منیر صاحب نے انجام دیے۔

حاضرین سے پورا ہال بھرا ہوا تھا اور اس باوقار تقریب میں ہر حلقے کے لوگ شریک تھے۔ علمائے کرام، وکلا حضرات، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دینی مدارس کے اساتذہ، مصنفین، ادیب، دانشور، صحافی اور مساجد کے خطبا یعنی ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے حضرات موجود تھے۔ لاہور کے علاوہ دوسرے شہروں سیالکوٹ، گوجرانوالہ، فیصل آباد، جڑانوالہ اور ساہیوال وغیرہ سے بھی کافی تعداد میں لوگ آئے تھے۔

مقالہ نگار حضرات کو مقالے تیار کرنے اور لکھنے کے لیے اگرچہ زیادہ وقت نہیں مل سکا تاہم انھوں نے نہایت شوق اور محنت سے مقالے لکھے اور مولانا کے علمی اور تحقیقی پہلوؤں کو وضاحت سے بیان کیا اور مختلف موضوعات سے متعلق ان کی بلند پایہ تصنیفات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ان تصنیفات میں مولانا نے جن مسائل کو ہدفِ بحث ٹھہرایا ہے، ان کا تذکرہ کیا۔

مقالہ نگار حضرات میں پروفیسر سی اے قادر، پروفیسر مرزا محمد منور، پروفیسر عبدالقیوم، ڈاکٹر خواجہ عبدالحمید یزدانی، پروفیسر وارث میر، مولانا قاری سعید الرحمٰن علوی، جناب میرزا ادیب، پروفیسر تحسین فراقی اور پروفیسر سعادت سعید کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ ان سطور کے راقم عاجز کا نام بھی اس فہرست میں شامل ہے۔ قلتِ وقت کے باعث افسوس ہے بعض مقالے پڑھے نہیں جا سکے۔ یہ تمام مقالے اور